



سوال

(128) امام سفیان ثوری اور طبقہ ثنائیہ کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفیان ثوری رحمہ اللہ کی تہدیس اور معنعن روایت کے بارے میں، آپ کے نزدیک راجح قول کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سفیان ثوری کے بارے میں راجح یہی ہے کہ وہ ثقہ امام اور امیر المؤمنین فی الحدیث ہونے کے ساتھ مدلس بھی ہیں اور آپ ضعفاء وغیرہم سے تہدیس کرتے تھے لہذا آپ کی غیر صحیحین میں معنعن روایت، عدم متابعت و عدم تصریح سماع کی صورت میں ضعیف و مردود ہوتی ہے۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا انھیں طبقہ ثنائیہ میں شمار کرنا صحیح نہیں بلکہ وہ طبقہ ثلاثہ کے فرد ہیں، جیسا کہ حاکم نیشاپوری نے انھیں طبقہ ثلاثہ میں ذکر کیا ہے۔ (معرفۃ علوم الحدیث ص ۱۰۶، جامع التحصیل ص ۹۹ و نور العینین طبع جدید ص ۱۳۸)

حافظ ابن حبان رحمہ اللہ نے فرمایا:

”و اما المدلسون الذین ہم ثقافات وعدول فان لا یخرج باخبارہم الا ما یؤمنوا السماع فیما رووا مثل الثوری والاعمش و ابی اسحاق و انراہم.....“

اور ایسے مدلس راوی جو ثقہ و عادل تھے تو ہم ان کی احادیث سے حجت نہیں پکڑتے سوائے اس کے کہ وہ تصریح سماع کریں جو انھوں نے روایت کیا ہے، مثلاً ثوری، اعمش، ابواسحاق اور ان جیسے دوسرے..... (الاحسان ج ۱ ص ۹۰، دوسرا نسخہ ص ۱۶۱، واللفظ لہ)

یہیہ تحقیق راجح اور صحیح ہے اور راقم الحروف نے اسے ہی نور العینین اور التائیس فی مسئلۃ التہدیس (مطبوعہ ماہنامہ الحدیث: ۳۳) میں اختیار کیا ہے۔

یاد رہے کہ عبدالرشید انصاری صاحب کے نام میرے ایک خط (۱۹/۸/۲۰۰۸ھ) میں سفیان ثوری کے بارے میں یہ لکھا گیا تھا کہ

”طبقہ ثنائیہ کا مدلس ہے جس کی تہدیس مضر نہیں ہے۔“ (جراہوں پر مسح ص ۲۰)

میری یہ بات غلط ہے، میں اس سے رجوع کرتا ہوں لہذا اسے فسوخ و کالعدم سمجھا جائے، عینی حنفی لکھتے ہیں کہ ”وسفیان من المدلسین والمدلس لا یتحج بعنقۃ الا ان یثبت سماعہ من طریق آخر“ اور سفیان (ثوری) مدلسین میں سے ہیں اور مدلس کی عن والی روایت سے حجت نہیں پکڑی جاتی الا یہ کہ دوسری سند سے سماع کی تصریح ثابت ہو جائے۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوى علمية (توضيح الاحكام)

ج 2 ص 317

محدث فتوى